سوال

(490) امله میں حلفیہ بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن دیا ہے کہ جس پر چوری کا شبہ تھا اس نے میرے روبرو اقرار جرم کر لیا لیکن جب معاملہ کی تفتیش ہوئی تو اس نے صاف صاف انکار کر دیا کہ میں نے نہ چوری کی ہے اور نہ ہی کسی کے پاس اقرار کیا ہے اب کیا شرعی لحاظ اسے اس تیسرے آدمی کے بیان حلفی کو بنیاد بنا کر مشتبہ آدمی پر چوری ڈالی جا سکتی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ثابت کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دو طریقے ہیں :

(1) د۔

(2) ہو ر

نہ ہی تیسرے آدمی کے بیان حلفی کو بنیاد بنا کر مشتبہ آدمی پر چوری ڈالی جا سکتی ہے بلکہ اگر مدعی کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے تو مدعی علیہ سے قسم لے کر اسے بے قصور قرار دیا جانا ہی مناسب ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب